

جنگ کوریا
 ٹو گرو ۱۶ فروری۔ چینی کوریوں کی ایک لاکھ تیس ہزار فوج و فوجی امداد کے ساتھ شمالی کوریا میں پوسان پر آخری حملے کے لئے بھیج دیے۔ چونکہ اقوام متحدہ کی فوجوں کو رسد اور کمک پہنچنے کا بڑا امر کرنا ہے۔ چینی فوجیں و فوج کے مزبہ می پی چاکنگ سے ۵ میل سے بھی کم فاصلے پر رہ گئی ہیں۔ جو ریلوں کا اہم مرکز اور پوسان کا دروازہ ہے۔ و جنوبی چینی فوجوں کے ہر اول دستوں نے انہیں ہتھیاروں کو توڑ دیا ہے۔

قاہرہ ۱۶ فروری۔ دانی سعودی عرب گنہگار مرمت کے لئے کسی ملک کی مشیقت قبول نہیں کریں گے اس امر کا اظہار آج امیر فیصل نے مصری وزیر خارجہ اور پاکستانی سفیر قتیتم قاہرہ سے کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْفَضْلُ

اولی نامہ

یوم شنبہ

چند سالہ بیرون پاکستان تیس روپے

۱۴ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ

جلد ۳۹

تاریخ شنبہ ۱۳۷۷ھ

۱۴ فروری ۱۹۵۷ء

نمبر ۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خان لیاقت کی مصروفیات
 لاہور ۱۶ فروری۔ لٹاک کے ایک جلسہ عام کو خطاب کرنے کے بعد پاکستان مسلم لیگ کے صدر سر لیاقت علی خان آج بیرون پہنچے۔ آپ کل بحیثیت وزیر اعظم پنجاب پاکستان مشرف کر رہے ہیں۔ ان کے اجلاس کی صدارت کریں گے۔ آپ انتخابی مہم کے سلسلے میں ہم راج ٹنگ پھول قیام کریں گے۔ درجن ر۔ مکر اس پندرہ روزہ قیام کے دوران میں صوبائی مسلم لیگ کے ہم عام جلسوں کا اہتمام کریں گے۔ جنہیں صدر پاکستان مسلم لیگ خطاب کریں گے۔

نزدیک و دور سے

پیرس ۱۶ فروری فرانس کے محکمہ خارجہ کی اطلاع کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا آئندہ اجلاس غالباً پیرس میں منعقد ہوگا۔ دستاویز دمشق ۱۶ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ اسرائیلی حکومت باہر سے آنے والے یہودیوں کو کم سے کم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ کیونکہ باہر سے آنے والے یہودیوں کی کثیر تعداد نے اسرائیل کی اقتصادی حالت کو مست اہتر کر دیا ہے۔

راولپنڈی ۱۶ فروری۔ محترم ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جو زرنگاری سکھ اپنے مقدس مقامات کی زیارت کے لئے ہندوستان سے پاکستان آنے والے تھے۔ انہیں نے اپنا پروگرام ختم کر دیا ہے۔ ان کے تعداد ستر تھی (دستاویز لاہور ۱۶ فروری معلوم ہوا ہے۔ کشمیر کے شمالی علاقے اور گلگت کے حوام کا مہیا زندگی بلند کرنے کے لئے حکومت بہت جلد اس علاقے کا مہیا سرورے کرانے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نہرو ناگرہ اور گلگت میں بیشتر معنی ذخائر پوشیدہ ہیں۔

پیرس ۱۶ فروری۔ کل بیان کے ایک کمیونٹی اخبار نے ایک خبر چھپائی۔ جس کے دوسرے دستاویز کمیونٹی دست وزیروں نے نائی کورٹ می فرانس کے موجودہ وزیر اعظم اور وزیر دفاع پر ہندو کا الزام لگایا ہے۔

پرسی ٹوریو ۱۶ فروری۔ جنرل امریکہ کی سونے کی کانوں میں پورٹم کا بہت زیادہ ذخیرہ موجود ہے۔ ان کانوں کو اس حکومت

پاکستان و ہندوستان میں تجارتی معاہدے کیلئے پیر کو راجی میں بین المملکتی کانفرنس شروع ہوگی

کراچی ۱۶ فروری۔ پاکستان و ہندوستان کی حکومتوں نے اس امر پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ کہ دونوں ملکوں میں تجارت کا سلسلہ از سر نو شروع کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ چنانچہ آج یہاں سے لاہور روانہ ہوتے وقت وزیر اعظم پاکستان کے اہتمام سے کانفرنس کا افتتاح ہوا۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ نے اس موقع پر اپنے بیسی تیار پاکستانی کابینہ کے سکریٹری جنرل سے جوہری اور میری حکومت کے دوسرے نمائندوں کی بات چیت ہوئی ہے۔ جس میں اس سے مطمئن ہوئے۔

مسجومی پارٹی پاکستان کی حمایت میں ہے۔
 مسئلہ کشمیر کے متعلق مضافانہ حل کی ضرورت

کراچی ۱۶ فروری۔ آج ہندو فوجیوں نے عالم اسلامی کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لئے آنے والے ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر شمس الرحمال نے کہا کہ انڈیا وینیشیا کی مسجومی پارٹی مسئلہ کشمیر کا مضافانہ حل چاہتی ہے۔ اور کہ وہ اس حاکم اپنی پارٹی اور حکومت پر زور دے گا کہ وہ اس مسئلے کی فوری اور مضافانہ حل پر زور دے۔ آپ نے کہا کہ میری پارٹی کو اپنی فوجیوں کو کشمیر پر اقتدار دے۔ یاد رہے کہ ۱۶ اکتوبر کو پارٹی کے صدر ڈاکٹر سکین نے بھی ایک بیان میں کہا تھا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے رویے کے حامی ہیں۔ اور جو محض فوجیوں کے مسلحانہ حملوں کو پیش کیا تھا۔ اس پر انہوں نے یہ دستخط کئے تھے۔

کراچی ۱۶ فروری۔ آج کوئٹہ اسلامی ہندوستان کے قائد سیدہ ماہ میر نے خاتون پاکستان محمدہ خاتون سے ملاقات کی۔

ایرانی سینٹ میں مسئلہ کشمیر کا ذکر
 طہران ۱۶ فروری۔ آج ایرانی سینٹ میں مسئلہ کشمیر پر گہری دلچسپی اور جوش و خروش کا اظہار کیا گیا۔ سینٹر مسٹر فرانس نے تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام ملکوں میں رہنے والے ایرانی نمائندوں کو کشمیر کے متعلق ایرانی مذاہات سے آگاہ کریں۔ یہ نہ صرف پاکستان کا مفاد ہے بلکہ عالم اسلام کا مفاد ہے۔ اور ایرانی کشمیری جماعتوں پر تابعین حکومت کے مظالم کو برسر برداشت نہیں کر سکتے۔

ڈھاکہ ۱۶ فروری۔ بودہ لیگ کے جنرل سکریٹری مسٹر ہوانے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کشمیر پاکستان کا قدرتی حصہ ہے۔ اور اسے ہی ملنا چاہیے۔ آپ نے یہ دعویٰ کیا کہ ہندوستان انتہا کا حق بھی مانگا ہے۔ آپ نے اس بیان میں یہ بھی مطالبہ کیا کہ اس میں بودہوں کو جگہ گناہ حق انتخاب دیا جائے۔

قرآن کریم کے ترجمے کا دوسرا نسخہ
 صدر ترمین کو دیا گیا

واشنگٹن ۱۶ فروری۔ کل پاکستان کے وزیر خارجہ نے فرانس کے صدر ژورنیل سے ملاقات کی جو دعویٰ محمد طہرانہ خان سے صدر ترمین سے ملاقات کی علاوہ دیگر سیاسی بحث و جمیع اور گفتگو کے لئے صدر ترمین امریکہ کی خدمت میں قرآن کریم کے ترجمے کی دوسری پیشکش کی آپ نے اخبار نویسوں کو باہر آ کر بتایا کہ قرآن کریم کے ترجمے کی پہلی جلد میں پہلے صدر ترمین کو دے چکا ہوں۔ اور اب اسی نوامش پر دوسرا نسخہ پیش کیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے درخواست کر رکھی تھی کہ انہیں اسلامی قوانین کے بارے میں زیادہ معلومات بہم پہنچانی چاہیے۔

بحالیاتی بندوبست سکیم کے تحت دعویٰ رجسٹر کرنے کی آخری تاریخ ۲۸ فروری ہے اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔

لاہور ۱۶ فروری۔ بحالیاتی بندوبست سکیم کے تحت پنجاب میں دعویٰ رجسٹر کرنے کے متعلق مزید درخواستوں کو ۲۸ فروری ۱۹۵۷ء کے بعد نوٹوں میں نہیں قبول کیا جائے گا۔ اور نہ ہی کسی ڈویژن کے کٹنگ صاحب یا فائنیشن کٹنگ صاحب کو دعویٰ رجسٹر کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس طرح مندرجہ تاریخ کے بعد صوبے کے کسی ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں یا کسی ضلع کی ایک تحصیل سے دوسری تحصیل میں دعویٰ خارج منتقل کرنے کے بارے میں جو دعویٰ تیس دنوں کے باقی ہیں اور نہ ان پر غور کیا جائے گا۔ یہ فیصلے ہر ایک کی لٹی کو پنجاب سے اس لئے کئے ہیں۔ تاکہ مذکورہ سکیم کے تحت الاٹمنٹ کے اصل کام کو جو عرصہ شروع ہونے والا ہے۔ تیز کر دیا جائے۔ مہاجر و عوید اردوں کے ایما سے جو دعویٰ خارج رجسٹر کئے گئے ہیں۔ انہیں تقریباً چارے تالیں تک کر کے انہیں مقامی افسروں کے پاس مناسبت کا درجہ دے کر لے کر روانہ کر دیا گیا ہے۔ (سرکاری اطلاع)

چین کے خلاف پابندیوں پر غور
 ایک سیکس ۱۶ فروری۔ آج اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس انتہائی اقدار سے پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں چین کے خلاف پابندیوں کا عائد کرنے کے متعلق غور کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ برمانہ شمولیت سے انکار کر دیا ہے۔ اور یوگوسلاویہ بھی ایسا ہی کرے گا۔

دعوت کے بعد ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں

روزنامہ مغربی پاکستان کے نئے وعدہ کی آخری تاریخ گذر چکی۔ اب آپ کو وعدہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائی جائیگی۔

(۲) اگر آپ کے ذمہ سال مور یا چھپے سال کا بقایا ہے تو یاد رہے کہ آپ کا نئے سال کا وعدہ صرف اس شرط پر منظور کیا گیا ہے کہ آپ یہ بقایا ۳۰ اپریل ۱۹۵۷ء تک ادا کر دیں گے۔ اس کے بعد آپ کو اس سے کوئی فریاد نہیں چاہیے اور ضمانت لے کے اس قرض سے جلد سے جلد سکون حاصل ہو جانا چاہیے۔

(۳) اگر آپ کے سابقہ سالوں کے قرض کے تمام وعدے ادا شدہ ہیں تو دینے کے بجائے بھائی کو تحریک فرمائیں۔ اس شخص سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "الذال علیٰ الخبیث کفاحد علیٰ الخبیث کفاحد" یعنی تحریک کرنے والا نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔

(۴) اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھیں۔ کوشش کریں کہ نئے سال کا وعدہ (۳ مارچ ۱۹۵۷ء تک ادا ہو جائے) اس تاریخ تک ادا ہو سکے اور نئے وعدے کے دوران کی بہتر حالت میں شامل ہوں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی امین اللہ تعالیٰ انہما العزیز فرماتے ہیں: "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقہ وعدوں کی ادائیگی میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے"۔
ذکیل المال ثانی (ج ۱)

خدام الاحمد دعائیں!

موجودہ حالات میں دعاؤں پر خاص زور دیا جائے

سیدنا حضرت امیر المؤمنین امین اللہ تعالیٰ انہما العزیز نے ۲ ذی قعدہ ۱۹۵۷ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے کہ: "مفضل مروض" اور ذی قعدہ ۱۹۵۷ء میں شائع ہو گیا ہے کہ احباب جماعت ۱۷ ذی قعدہ ۱۹۵۷ء کو راج ۱۹۵۷ء میں چالیس دن کا چل چرا کریں اور اس میں مندرجہ ذیل دعائیں کثرت سے کریں۔

(۱) اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ مَنْحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّوْهِمْ (۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (۳) رُوْمِ تَزِيْفِ (۴) نمازوں میں ایذا دی۔ نمازوں میں زیادتی کے متعلّق حضور نے فرمایا: "جو لوگ تہجد پڑھ سکتے ہیں وہ تہجد کے وقت میں یہ دعائیں پڑھیں اور جو تہجد نہیں پڑھ سکتے وہ اشراق کے وقت پڑھیں اور ربیعہ کے قریب یا عصر سے پہلے دو نفل پڑھ لیا کریں اور ان نفلوں میں خصوصیت سے یہ دعائیں مانگا کریں۔ اس کے ساتھ میں ہر تحریک کرتا ہوں کہ ان ایام میں سات روز سے رکھے جائیں۔ ہر مہینہ پیر کے روز روزہ رکھا جائے"

حضور کا فرمودہ ارشاد آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ براہ کرم آپ اپنے حلقہ میں حضور کے ارشاد کے مطابق ان ایام میں لوگوں کو نفل پڑھنے کے لئے تہجد کے وقت جگانے کا انتظام فرمائیں اور اپنی مسجد کے بورڈ پر بھی اس کو بار بار لکھتے رہیں۔
مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مکرگوبہ

فوجی احباب کیلئے

ہمارے فوجی احباب اپنے لازمی جندوں کی بروقت ادائیگی کی طرف توجہ فرماتے ہیں۔ اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین امین اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔ نظارت بیت المال ہر ماہ کے اختتام پر گذشتہ ماہ جن فوجی احباب کے جندہ جات لازمی مرکز میں وصول ہوئے ہیں ان کے اسماء بعض دعاء و اطلاع حضور کی خدمت میں پیش کرتی ہے اور اس بات کا بھی انتظام کیا گیا ہے کہ جن احباب کا نام حضور کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کیا جائے ان کی خدمت میں بھی اطلاع کر دی جائے کہ آپ کی طرف سے چندہ لازمی کی اس قدر رقم آئی اور حضور کی خدمت میں آپ کا نام بعض دعاء بھیجا گیا۔ اگر آپ نے چندہ جات لازمی یعنی چندہ حصہ آمد یا چندہ عام یا چندہ جلسہ سالانہ کی کوئی رقم بھیجی ہو۔ اور آپ کو اس کے جواب میں نظارت بیت المال کی طرف سے چھٹی نہ آئی ہو تو براہ مہربانی پندرہ تاریخ ہر ماہ کی گذرنے کے بعد دفتر بیت المال کو لکھ دیا کریں کہ آپ نے اس قدر رقم ملاں فلاں چندے میں بھیجی اور آپ کو اس بارے میں بیت المال کی طرف سے یہ چھٹی نہیں آئی کہ آپ کا نام بعض دعاء حضور کی خدمت میں بھیجا گیا ہے۔
نظارت بیت المال لاہور

وزیر اعظم پاکستان اور گورنر پنجاب نے فرمائیں

روزنامہ مغربی پاکستان کے مدیر نے اپنے اخبار کی اشاعت مورخہ ۱۷ ذی قعدہ ۱۹۵۷ء میں "مرزائی امیر دار اور مرزائیوں کے دوٹ" کے زیر عنوان ایک ایسا مقالہ سپرد قلم کیا ہے کہ جس کو پڑھ کر حکومت مسلم لیگ۔ پریس ایڈوائزری کمیٹی۔ پی۔ این۔ ایس۔ ایسی صحافت۔ اخلاق۔ اسلام اور انسانیت شرم سے پانی پانی ہو جائیں تو بجا ہر انسانیت۔ اسلام اور اخلاق سے اپیل کرنا تو لا حاصل ہے۔ کیونکہ جس شخص کو ایک سانس میں بیسیوں جھوٹ بولنے میں عار محسوس نہ ہو۔ انسانیت اسلام اور اخلاق کے ساتھ اس کا نام لینا انسانیت اسلام اور اخلاق کی پرلے درجہ کی ذلت ہے۔ باقی ہم صحافت پی۔ این۔ ایس۔ ایسی پریس ایڈوائزری کمیٹی مسلم لیگ اور حکومت سے ضرور عرض کریں گے کہ کیا ایسے عاقبت ناپائیدار صحافتی کا کوئی علاج نہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذرا چند صریح جھوٹ جو اس صحافتی پی۔ این۔ ایس۔ ایس کے نائب صدر پریس ایڈوائزری کمیٹی کے معزز رکن مسلم لیگ کے حامی حکومت کی رعایا اور پاکستان کے باشندے نے بولے ہیں ملاحظہ ہوں۔ نقل کفر کفر نہ باشد

(۱) یہ لوگ احمدی اسلام کے بنیادی عقائد تکمیل دین۔ تمام نعمت اور ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتے۔

(۲) جو قادیانی اور لاہوری مرزائی پاکستان کے بڑے بڑے عہدوں پر اہل کلاہی کامیوں پر فائز ہیں مختلف قسم کے چندوں کے نام پر لوگوں سے رشوتیں لیتے ہیں اور اس روپے کو دین اسلام کی مخالفت اور مسلمانوں کی تزیل پر استعمال کرنے کے لئے اپنے جماعتی خزانوں میں داخل کر رہے ہیں۔

(۳) پاکستان کا وزیر خارجہ جو ہر روز ظفر اللہ خان اپنے جملہ دفعائے وزارت کے سرور پر خاک ڈاکھتے ہیں انھوں میں وصول ہونے والی رقم کی تزیل کے لئے اپنے منصب سے ناجائز فائدہ حاصل کر رہا ہے۔ اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ لیکن مسلمان ایڈووکیٹ کی غفلت کا یہ عالم ہے کہ ان کا وزیر اعظم ہر موقعہ پر ظفر اللہ خان کے کورسین سپر ہونے کو کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور مسلمانوں سے کہتا ہے کہ میرے مرزائی رفیق کو کچھ نہ کہو۔

(۴) اس لاہوری حاکم آباد کاری کا نائب کسٹرنایم۔ ایم مظفر صریح طور پر مرزائیوں کے لئے مستحق ہمارے کو مکافوں سے بے دخل کرنے کے آرڈر جاری کرنے کا مرتکب ہو چکا ہے۔ لیکن ہمارے لاٹ صاحب کو جرات نہیں کہ اس سے باز پرس بھی کر سکے۔

آخر میں ہم حکومت سے ان الزامات کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں، کیا وزیر اعظم پاکستان اور گورنر پنجاب نے سنا ہے کہ یہ فرض ان پر علم نہیں جتنا کہ جو الزامات قاضی ان کی ذات پر لگائے گئے ہیں کم سے کم ان ہی کی تحقیقات فرمائیں۔ کب تک یہ لوگ آپ کی شرافت کا ناجائز فائدہ اٹھائیں گے؟

تمام دنیا میں تبلیغ اسلام

۱۶ فروری ۱۹۵۷ء

کلیم نے الفضل کے ان کالوں میں غلطیوں کے منہج اعظم جناب الحاج امین العسینی کی تقریر کا حوالہ دے کر عرض کیا تھا کہ جو بات آج عالم اسلامی کے ایک نہایت مستدر لیدر نے کہی ہے۔ یعنی کہ تمام دنیا میں اسلامی مشن قائم کرنے میں وہ کام فداکارانہ لے کر فضل سے جماعت احمدیہ نہایت اہمیت اور توجہ سے پہلے ہی سرانجام دے رہی ہے۔ اور ایسی باتوں اور کمزور جماعت نے بقول شیعہ مسلمانین ایسا کام کر کے دکھایا ہے۔ کہ نہ صرف کوئی دوسری واحد اسلامی جماعت نے ہی نہیں کیا۔ بلکہ معرکۂ خیال الفتح کے خیال کے مطابق تمام عالم اسلام کے علماء بھی حکومتیں نہیں کر سکتے۔ یہ صرف جریدۃ الفتح معرکۂ خیال نہیں ہے۔ بلکہ دیگر شیعہ مسلمانین احمدیت بھی اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے جماعت احمدیہ کے تبلیغ کام کو جو اس نے بر عظیم منہج اور دنیا کے دوسرے ممالک میں کیا ہے۔ چاروں ناچار تسلیم ہی نہیں کیا۔ بلکہ اس کو اس زمانے میں بے تغیر مانا ہے۔ اور یہاں تک کہہا ہے کہ دوسری جماعتوں نے اس کے مقابلہ میں صفر کے برابر کام کر کے نہیں دکھایا ہمارا خدا جانتا ہے کہ ہمیں ان باتوں کے دہرائے سے کسی فخر کا اظہار کرنے کی غرض پیش نظر نہیں ہے۔ دنیا خواہ تسلیم کرے یا نہ کرے ہمیں اس سے مطلب نہیں۔ ہمیں تو اپنا کام جو ہمارے محترم پیشوائے ہمیں بتایا ہے کرنا ہی ہے حقیقت تو یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کی بنیاد ہی تبلیغ اسلام پر ہے۔ اور اگر ہم یہ کام نہ کریں تو ہمارا کوئی ہستی ہی نہیں ہے۔ ہمارے امام سیخ موعود علیہ السلام نے یہ جماعت کھڑی ہی اس لئے کی ہے۔ کہ وہ اسلام کا نور ساری دنیا میں سلانے۔ اور محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا دینا کے لئے کوئی نیا لقب کرے۔ ورنہ علیحدہ جماعت کھڑا کرنے کا کوئی مقصد نہیں تھا۔ سو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جو کام ہمارے پیارے امام نے ہمارے سپرد کیا تھا۔ ہم اچھا یا بُرا متوڑا یا ہمت اپنی دعوت کے مطابق کئے جا رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ اگر خدا کا فضل ہمارے مشاغل

حالیہ تو آخری سانس تک کئے چلے جائیں گے۔ یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے۔ یہی ہماری منزل مقصود ہے۔ نتائج کا پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ ہمیں اپنا کام کئے چلے جانا ہے جہاں تک کام کا تعلق ہے کسی کی تعریف نہیں چھلانا نہیں سکتی۔ اور کسی کا لعن و سخر ہمیں اس سے بٹا نہیں سکتا۔ نہ ستائش کی ہمیں آرزو ہے۔ اور نہ کسی انسان یا حکومت سے صلہ پانے کی ہمیں تمنا ہے۔ ہمارا اجر خدا کے ہاں ہے۔ وہ ہمارا ناچیز خدمات کو قبول کرے یا نہ کرے اس کی مرضی ہے۔ یہ حقیقت ہے جو ہم نے عرض کی ہے مگر ہمیں جو خواہش اس بات کو بیان کرنے پر بار بار لگتی ہے وہ صرف یہ ہے کہ ہمارے وہ علما جو بقول زین الاحرار مولانا محمد علیؒ لبس اللہ کے گنبدوں میں بیٹھے کہ خدمت اسلام کے بلند بانگ دور باطن ہیچ دعوائی کے خورگ ہیں اپنے مجروروں سے نکلیں اور ہماری ان ناچیز خدمات کو قبول موصوف کے اپنی شعل راہ بنائیں اور ہمارے راستہ میں روڑے اٹکانے کے اور ہمیں حکومت سے اقلیت قرار دلانے کی بے سود و جہد جہد کے کوئی واقعی خدمت اسلام کریں۔ یہ ہم اس لئے نہیں کہہ رہے کہ ہمیں اس کا کوئی نقصان ہو سچنے کا اندیشہ ہے یقین جانیئے ہمیں مخالفت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ ہم نے سب کچھ برداشت کیا ہے۔ حکومتوں کی تنگیوں میں سہی ہیں اور عوام کے غصہ کے پتھر سے ہونے والے ہیں سنگریلوں اور سنگ باریاں بھی دیکھی ہیں۔ لیکن ہمیں کوئی چیز میں شہزادوں نہیں کر سکتی۔ کوئی معیبت ہمارے پاؤں ڈنگنا نہیں سکتی۔ ہم زمانے کے بار آلام سے کبھی جھکے مزدور ہوں گے۔ مگر ڈوٹ نہیں سکے۔ زمانہ جانتا ہے ہماری تاریخ پکار رہی ہے۔ ہمارا قدم آگے ہی بڑھ رہا ہے۔ ہمیں نہیں ہٹا۔ اور یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا ہے ہماری اس میں کوئی بہادری نہیں ہے۔ اس لئے ہم جو کچھ عرض کر رہے ہیں اپنے خیال سے نہیں کر رہے۔ بلکہ محض اسلام کی محبت محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی ندرت ہم سے یہ کھلا رہا ہے کہ آتے جھکاؤ! اسے ملے اللہ اسلام۔ اسے داربان دین ہنٹے۔ لے ناہیں رسول اللہ اپنے فخر کو بچاؤ اگر ہماری نہیں سنئے تو فلسطین کے منہج اعظم الحاج امین العسینی ہی

کی سنو اور آج ہی اس کی ہدایت پر عمل کا تہیہ کر لو جب ہم کہتے ہیں کہ آجے احرار اور ہمارے مقابلہ میں تبلیغ کر کے دکھاؤ اور ہمیں اس میدان میں شکست دو تو خدا جانتا ہے ہمارا مطلب احراریوں کو چڑانا یا طعنہ دینا قطعاً نہیں ہوتا۔ ہم تو صرف اس لئے یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہدایت دے دے۔ اور وہ ملیش میں ہی آکر اسلام کی حقیقی تبلیغ کی طرف راغب ہو جائیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ہم نہ ان کی زبان درازیوں سے ڈرتے ہیں۔ اور نہ ان کی سنگ باریوں سے خوفزدہ ہیں بلکہ ان کی شرارتیں ہمارے لئے باعث از دیار ایمان ہوتی ہیں۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں دشمنان مداقت کا جو نقشہ کھینچا ہے وہ ہمارے مقابلہ میں احراریوں پر پورا پورا حجب چال ہوتا ہے۔ وہی کذب بیانیہ وہی مغالطہ انگیزیاں وہی شرارتیں سب کچھ وہی ہماری یورپ میں دعوت تبلیغ پر آزاد مکتاہے۔

”الفضل نے ہمیں احرار کو یورپ میں تبلیغ کا تہیہ چھوڑا ہے۔ اس کے متعلق حضرت استاد زینا کا کافی ہے کہ انگریز ہمارا دشمن ہے دیگر ممالک میں ہمارے پاس وہ وسیلے نہیں ہیں جو انگریز اور امریکہ کی مثل تم کو دستیاب ہیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہم فقیر لوگ ہیں۔ ہم جو کچھ کرتے ہیں صرف اللہ کے نام پر کرتے ہیں اگر دیکھنا چاہو تو دیگر ممالک میں جا کر مزدور اسلام کی تبلیغ کریں گے۔ اور آپ کے پھیلائے ہوئے زہر وہاں سے دور کریں گے۔

دعا موقعیہ الاجابۃ

دخرا آزاد، ۱۶ فروری ۱۹۵۷ء

عرض ہے کہ ملک میں احمدیت کے خلاف شرارتیں پھیلانے کے لئے آپ کو ”وسیئلے“ کہاں سے دستیاب ہوئے ہیں؟ اگر ہیں وسیئلے آپ یورپ میں تبلیغ کرنے کے لئے استعمال کریں تو کیا بھولے سمجھائے مسلمانوں کے دینے ہوئے چندوں کو بہترین معوت نہیں ہو گا؟ ذرا سوچو اچھا ”وسیئلوں“ ہی کیا بات ہے تو چلو ہم اپنے ”وسیئلے“ آپ کے سپرد کر دیتے ہیں۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ چوبدگ نغز اللہ خان کا درخیز غاریم ہونا احمدیت کا بڑا ”وسیئلہ“ ہے۔ تو ہم چوبدگ نغز اللہ خان سے بھی آپ کو کھیتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ ہماری بات مان جائیں گے اور جو سبوتیں آپ کے خیال میں وہ یورپ اور امریکہ اور اسلامی ممالک میں اصرار میں کو دلا رہے ہیں وہ آئندہ آپ کے تبلیغ مشنوں کو دلا کر دیں گے۔ اگر انگریز آپ کے دشمن ہیں تو اسلام کیوں میں جو بیٹوں نے جال پھیلا رکھا ہے وہی

تورنے پھرنے کے لئے نگو۔ وہاں انگریز نہیں ہے اور اب تو منہج اعظم میں شاید آپ کی پوری پوری مدد فرمائیں گے۔ اور دوسرے ملکوں کے نمائندے بھی آپ کا ساتھ دیں گے۔ آپ لوگ جہیں مسلمانوں میں بنام کرنے کے لئے اور ان کے دلوں میں ہماری طرف سے نفرت بٹھانے کے لئے جھوٹ کے اتنے طومار باندھتے ہیں۔ پھر بھی دیکھو کہ خود آپ کے مفکر احرار کو بھی ہماری تبلیغی سماج کو سزا پہنچا ہے۔ اگر ہم آپ کو طعنہ دیتے ہیں تو چوبدگ نغز اللہ خان آپ کے واجب الاحترام لیدر ہے یہ تو ہمیں طعنہ آپ کو دیا ہے ”پاسی کولہ کا ابا“ اور ”پیشاب کی جھاگ“ کا استعمار تو ہم نے استعمال نہیں کیا۔ انہوں نے ہی کیا ہے۔ اور آپ کے لئے ہی کیا ہے۔ پھر انہوں نے بھی آپ کو ہماری عقیدہ کے لئے ہر فرمایا ہے کیا آپ کو مان کے یہ الفاظ یاد نہیں۔

مرزا غلام احمد صاحب

اپنی جماعت میں وہ اشاعتی ٹرپ پیدا کر گیا۔ جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل عقیدہ بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔

(سیاسی تقابلیاں)

احرار یو۔ اے۔ آؤ اپنے لفظ اعظم کی بات ہی ناف اور مرزا غلام احمد قادیانی کی جماعت کے نمونہ پر چلو اور اس کی تقلید کرو۔ کیونکہ وہ بقول مفکر احرار اپنی جماعت میں ”امین“ اشاعتی ٹرپ چھوڑ گیا ہے جو قابل تقلید ہے اور صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے ہی نہیں بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔

آپ کو ہی نہیں بلکہ ہم مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کو بھی عرض کرتے ہیں کہ وہ کھانے بجائے ملک میں امتحانی مسلمانین پیدا کرنے کے ایسے مسلمانین پیدا کرے۔ جن کے دلوں میں وہی اشاعتی ٹرپ پیدا ہو۔ جس میں جماعت احمدیہ کے ذہن میں مرزا غلام احمد قادیانی پیدا کر گیا ہے۔

آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے اپنے ان بھائیوں کو فلسطین کے منہج اعظم الحاج امین العسینی کی ہدایت پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین

ہو صاحب استقامت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خوسرید کو چھوڑے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر غیاب دوستوں کو چھوڑنے کے لئے دہم ہے۔

گوکھوال چک اپ اضلع لال پور میں احرار کے جلسہ اور چیلنج مناظرہ کی حقیقت

(از مکتبہ شیعہ محمدیہ القادریہ صلیحہ سلسلہ)

موضوع گوکھوال چک اپ اضلع لال پور میں
۱۶ جنوری ۱۹۵۱ء کو احرار نے بظاہر ایک تبلیغی جلسہ
کیا۔ لیکن تبلیغ اسلام کی کڑی مخالفت شروع سے لے کر
آج تک جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں
کی گئیں۔ تلاوت قرآن کریم کے جو ایک صاحب نے
نظم پڑھی۔ بجائے اس کے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی نعمت پڑھتے۔ اپنی دہر کو علم ہے کہ اس میں
جماعت احمدیہ کی دلآزاری کے سوا اور کچھ نہ تھا۔
پھر ایک صاحب جو مجلس احرار کے مبلغ کہلاتے ہیں
وہ اٹھے۔ ان کی ساری تقریریں گریوں سے پرستیوں
معلوم ہوتا تھا کہ گویا کھسائی ہی کھانے کو ہے کہ وہ
پورے پورے مصداق ہیں۔ وہ صاحب بالکل بے ہمت
پیش کر رہے تھے جو عیث انبیا کے مخالفین پیش
کیا کرتے ہیں جس طرح غنیمت صلی اللہ علیہ وسلم کے
خلاف حضور کے مخالفین توہین الٹا کرتے تھے، بالکل اسی
طرح یہ مبلغ اسلام کہلاتے والے لوگ و طیرہ اختیار
کئے ہوئے تھے۔

گوکھوال کے شرفا کو اس بات کا اچھی طرح
علم ہو گیا کہ احرار حضرات جو جلسے کرتے ہیں ان کا
مقصد جماعت احمدیہ پر ان کی غلطیاں واضح کرنا نہیں
بلکہ انہیں اس لیے مڑھو مسلام سے متفرق
کرنا ہے۔

ان صاحب کے بعد احرار کے فاتح تادوان
لال حسین صاحب اختر کھڑے ہوئے جن کو کوئی
تقریریں سننے کا اتفاق ہوا ہے وہ جانتے ہیں کہ انکی
تقریر کا معنوں اور الفاظ ہمیشہ ایک سے ہی ہوتے
ہیں۔ ایک تقریر انہوں نے پڑھی ہے، ہر جگہ اسے
دہرا دیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اپنی تقریر میں یہ کہتے
ہیں کہ اگر کسی مرزائی میں محبت ہے تو میرے سامنے
آئے اگر دین تو تارے نہ دکھا دوں تو لال حسین نام
نہیں۔ گوکھوال میں تو انہوں نے یہاں تک جرأت کی
کہ چیلنج مناظرہ دے کر کہا کہ میں مرزائیوں کو ۱۰ منٹ
کی اجازت دیتا ہوں۔ اگر ۱۰ منٹ میں وہ میدان میں نہ
آئے تو گوکھوال کے لوگ سمجھ لیں کہ میرا مقابلہ مرزائی
کری نہیں سکتے۔ پھر کہا میں نے شاد سے لے کر
راس کی گاری تک اور کراچی سے لے کر ونگون تک
دورے کئے ہیں اور مرزائیوں کو مناظرہ کا چیلنج
دیا ہے لیکن کوئی مرزائی میرا مقابلہ نہیں کیا۔ یہ
آیات و آیات صحیفہ ہے کہ
سوائے احراروں
کے کسی اور کی زبان سے نہیں نکل سکتا۔

گذشتہ نومبر میں ہی ضلع سرگودھا میں ای لال حسین
کے ساتھ کرم دھرم قاضی محمد نذیر صاحب لائسوری
نے دو مناظرے کئے اور کرم دھرم جو دھری محمدیہ
صاحب طاقت نے بھی ایک مناظرہ کیا۔ اور مذاقاً طے
کے فضل و کرم سے تینوں مناظروں میں لال حسین کو
ذہدست شکست فاش ہوئی۔ اور حاضرین میں سے ایک
دوست بھت کر کے سلسلہ حق میں داخل ہوئے۔

لال حسین سے اس مناظرہ میں جو اپنی روانی
شرافت کا ثبوت دیا اس کے گواہ اس علاقہ کے مشہور
صاحب اور ڈپٹی سیرٹنٹ صاحب بہادر پولیس سرگودھا
ہیں۔ جو موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے مناظرہ
سے قبل بھی اور درمیان میں بھی لال حسین کو تنبیہ کی
کہ وہ مکواں چھوڑ دے اور اپنی تقریر کو دلائل تک
محدود رکھے۔ پھر لطف یہ کہ جو صاحب مناظرہ میں
ان کی طرف سے پریذیوٹ تھے وہ بھی ایک نہایت ہی
معزز اور شریف آدمی تھے۔ انہوں نے بھی دوران تقریر
میں لال حسین کو بدذاتی سے روکا۔ اس کا مقابلہ لال حسین
صاحب غصے سے لال پیلے ہو گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا
کہ اس شریف انسان نے دوسرے مناظرہ میں صدارت
چھوڑ دی۔

گوکھوال میں اگر لال حسین صاحب کے دل میں
کچھ بھی احساس نہایت ہوتا تو کرم دھرم قاضی محمدیہ
صاحب کو اور مجھے دیکھ کر یہ کہنے کی لوگ میرے
مقابل پر کبھی نہیں آئے اور نہ آئیں گے۔ کیونکہ ہم دونوں
چک اپ اضلع سرگودھا میں مناظرہ پر موجود تھے۔
قاضی صاحب نے دو مناظرے کئے تھے اور خاکار
نے ایک مناظرے میں صدارت کی تھی۔ پھر قاضی صاحب
نے اور خاکار نے کسی دفعہ لال حسین سے مناظرے کئے
ہیں۔ اور کرم دھرم جو لال حسین صاحب دیا لال حسین
نے بھی جو وہاں موجود تھے اس سے مناظرے کئے ہوئے
ہیں۔ اور مذاقاً طے کے فضل سے ان کا ہاں بت ہی چھا
اثر ہوا ہے۔ اور متعدد دوستوں کو لال حسین سے
مناظرہ کی بدولت حق قبول کی سعادت نصیب
ہوئی ہے۔

خیر لال حسین نے مناظرہ کا چیلنج کیا۔ ہم نے
خود قبول کرنا اور مقابلہ میں سب سے لگنے کی تیاری شروع
کر دی۔ ہم میدان مناظرہ میں پہنچے تھے کہ لال حسین
صاحب کھڑے ہوئے اور کہنے لگے۔ ایک بیچ لگانے کی ضرورت
یہاں ہے آجائے۔ محترم قاضی صاحب نے سب سے پہلے
اب لال حسین کی گھبراہٹ میں اور امانت ہوا اور

کہنے لگے آپ لوگ فنا کو ماننا چاہتے ہیں کوئی ہے
پوس میں کوئی ہے سیرٹنٹ پولیس کوئی ہے
ڈپٹی سیرٹنٹ صاحب جو انہیں فساد سے روکے۔ ہماری
جماعت کے سیکرٹری صاحب محترم ابو محمد عینو ب
صاحب نے قاضی صاحب سے عرض کیا کہ قاضی صاحب
لال حسین صاحب کے چیلنج کی حقیقت کا کوئی کوئی علم
پر گیا ہے آپ بچے اتر آئیں۔ چنانچہ قاضی صاحب
سب سے اتر آئے۔

احرار کے جلسہ کا وقت چار بجے نام تک تھا۔
ہم چار بجے تک ان کی تقریروں کے نوٹ لیتے رہے
اور ان کی تقریروں کے بعد نوٹ کو ۶ بجے سے
۱۰ بجے تک ان کے جواب دئیے۔ گوکھوال کے
بعض معززین نے لال حسین کا چیلنج اور پھر اچھیوں
کے بیچ جانے پر فساد ڈھانڈا کر دیا جس نے دیکھ کر
کہا کہ اچھی تو تم چیلنج پر چیلنج دے رہے تھے اور
اب جب وہ بیچ گئے ہیں تو فساد نہ کرنے ہو تمہاری
حقیقت کا میں علم ہو گیا ہے سوائے کالیوں کے
اور تمہارے پاس کچھ نہیں۔

معلوم ہوتا ہے۔ اس ساری کارروائی کے بعد
لال حسین صاحب کو نذر ہی سخت شرمندگی ہوئی چنانچہ

اس شرمندگی کو مٹانے کے لئے پھر مناظرہ کا چیلنج
کیا اور یہ صحیح ہے کہ آدمی بھی صحیح ہے۔ مگر ہماری
جماعت کے عہد برداروں نے کہا کہ ہم فساد ہی
نہیں ہیں۔ چونکہ لال حسین اختر کے نوٹیک اگر
وہ چیلنج پر چیلنج کرتے رہیں تو فساد نہیں ہوتا۔ لیکن
اگر ہم مقابلہ پر جواب دینے کے لئے نکل کھڑے
ہوں تو فساد ہوتا ہے۔ اس لئے ہم مناظرہ کر کے فساد
نہیں بننا چاہتے۔

یہ ہے اس ساری کارروائی کی حقیقت جو
گوکھوال میں ہوئی۔ لیکن انوکھ ہے کہ اخبارات و
نئے دن ہر جھوٹا جملہ اور لوگوں کو غلط فہمی میں مبتلا کیا
گوکھوال کے تمام زینوار ایک ہی برادری کے
ہیں۔ اور آج تک ان کے آپس کے تعلقات
کبھی کشیدہ نہیں ہوئے۔ پھر وہ تعلیم یافتہ اور
سچے اور سچے ہیں۔ وہ فریقین کے دلائل کا
موازنہ کرنا بھی خوب جانتے ہیں۔ انہوں نے لال حسین
کے دلائل کو بھی خوب سامنا کیا اور کرم دھرم قاضی محمدیہ
صاحب لائسوری اور دوسرے مبلغین کی تقاریر کو بھی
سامنا کیا۔ امید ہے کہ وہ سب صحیح نتیجہ پہنچنے کی
کوشش کریں گے۔

چندہ مسجد مالینڈ اور لجنات اماء اللہ

مسجد مالینڈ کے لئے حضرت آندس خلیفۃ المسیح اٹا نی ایدہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز نے سابقہ ہزار روپے
کا مطالبہ فرمایا تھا۔ اس تحریک کو قریباً دو ماہ گذر چکے ہیں لیکن ابھی تک صحت نفع رقم جمع ہو سکی ہے۔
جس سے صحت خالص ہے کہ دونوں نے اپنے فریق کو نہیں سمجھا۔ جلد لال حسین صاحب نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ
نے مستورات میں تقریر فرمائی جو اس چندہ کی جلا داد کی کی طرف توجہ دلائی تھی اور لجنات اماء اللہ کو اس
چندہ کی وصولی کا انتظام کرنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔ لجنہ اماء اللہ کو مزید یہ باقی رقم کو مختلف لجنات پر بھلا دیا
ہے اور اس کے متعلق ہر لجنہ کو اطلاع کر دی گئی ہے۔ اس کے جواب میں کئی لجنات کی طرف سے یہ اطلاع لی ہے کہ
ہم تو چندہ ادا کر چکی ہیں۔ جس کیوں کھائی ہے۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ بے شک وہ پہلے چندہ مسجد
مالینڈ ادا کر چکی ہیں۔ لیکن اگر ان کی طرف سے جتنی رقم ادا ہوئی ہے جتنی ادا ہو جاتی۔ تو ان سے رقم کا
مطالبہ کرنے کی ضرورت ہی نہ رہتی۔ یہ مزید رقم ان کے ذمہ ڈالی گئی ہے۔ ان کو چاہیے کہ جن ہفتوں نے ابھی تک
اس تحریک میں حصہ نہیں لیا ان کو اس تحریک میں شامل کریں۔ جن ہفتوں نے وعدہ تو لکھا تھا لیکن ابھی تک ادا
نہیں کیا ان سے ہادائیگی کر دائی۔ اور جو ادا کر چکی ہیں ان کو کہیں کہ اپنے چندوں میں اضافہ کریں۔ اسی طرح بعض
ایسی لجنیں ہیں جہاں لجنات قائم نہیں ان کو چاہیے کہ وہ اپنا چندہ مبادرت سمجھا لیں۔ امید ہے کہ تمام
احمدی مستورات اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے جلد از جلد اس چندہ کی ادا کیگی کی طرف توجہ فرمائیں گی۔
میں کو بھی اپنا قدم بچھے نہیں ہٹانا پڑتا۔

مسجد مالینڈ کے لئے بہت محنت و وقت میں احمدی مستورات نے ستر ہزار روپے جمع کر دی تھی۔
لیکن اب مطالبہ اس رقم سے کم ہے اور جماعت اس دقت سے خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہے۔ جس میں تو
بہت جلدی یہ رقم جمع کر لینی چاہئے تھی۔ امید ہے کہ ہمیں اس اخلاص کو پڑھ کر خود بھی اس طرف توجہ
فرمائیں گی اور دوسری ہفتوں تک اس اطلاع کو پہنچانے کی کوشش کریں گی۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سرگودھا

ضروری اعلان

دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب غلط فہمی کے رجحان میں غلط کامی جو اب نہیں دیتے۔ انہیں مطلع کیا جاتا ہے
کہ اگر کسی دوست کی طرف سے رجسٹری خط کا جواب نہ آیا تو کیلپڈ کا کارروائی کی جانا کرے گی اور جو احباب
کو شکایت کا حق نہ ہوگا۔
ناظر اور ناظر

”مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنا حرام کے پروگرام میں شامل ہے“

(انگریزی اخبار)

(لاہور، ۱۹ ستمبر ۱۹۵۱ء)

احرار جو ہر سوئے پر اسلام سے غدار ہی اور مسلمانوں سے دھوکہ فریب کرنے کی پاداش میں گنہگار کے گروہ میں روپوش ہو گئے تھے انتخابات کے نشور و غبار میں انہیں کسی بھی قدر اٹھانے کا موقع مل گیا ہے۔ انچا اسلام دشمنی کو پھیلانے کے لئے ان دنوں امراتوں میں قسم کا پروپیگنڈا شروع کر رہا ہے۔ اس کا ایک نمایاں پہلو جماعت احمدیہ کے خلاف ہے۔ حد و حصر کی قلمبانی اور بدگوئی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے کے لیے یہ سب کچھ کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت تو یہ ہے کہ کوئی بھی جماعت خواہ وہ مسیحی ہو یا مذہبی احرار کے حلقوں سے محفوظ نہیں رہ سکی۔ ہر مسلم جماعت کے خلاف احرار نے بد بانی اور بدگوئی کی کہ وہ دشمنی کو خوش کیا اور اسلام سے غدار کی اور مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ اس کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ جب مسلمانوں کا اکثریت ہے تو ان کو مسلم لیگ کی قیادت میں پاکستان کا مطالبہ کیا تو ان غلاموں نے ہندوں سے ملکر مسلم لیگ اور پاکستان کے خلاف ایک مضبوط محاذ بنا کر اس کے خلاف جدوجہد شروع کر دی اور مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ ان کے ہینڈل نے پاکستان اور مسلم لیگ لیڈروں کے خلاف آوازے کئے۔ چنانچہ دہلی میں ایک جلسہ کے اسم میں کہا گیا کہ

داؤد وقت آگیا ہے کہ لیگ کی مفیدہ پر اپنیوں کے خلاف مزاحمت کی دیوار کھڑی کر دی جائے۔

(شیخ حاتم الدین)

(۲) وہ دن دور نہیں جب مسلم لیگ کی طاقت کو پاش پاش کر دیا جائے گا۔

(حسبب الرحمن لدھیانوی)

(۳) مسلم لیگ اپنے برطانوی آقاؤں سے خاموش رہنے کو کہہ کر میدان میں جائیں وہ روز دھکیلاں دیتے ہیں۔ ہم ان کی دھکیلوں سے خوف نہیں ج

یہ بار دوسرے آزمائے ہوئے ہیں۔

مقابلہ ہونے پر دم دیا کر بھاگ جائے ہیں

رعلاہ و لندہ تجاری، اور شہزاد شہزاد سہارنپوری

جب مسلم لیگ نے اعلان کیا کہ پاکستان بن جائے پر حکومت اہلیہ قیام کی جادے گی۔ تو امراتوں امیر شہزاد نے اعلان کیا کہ

(۴) ہندوستان میں نہ پاکستان بن سکتا ہے اور نہ حکومت اہلیہ کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ جو پاکستان کا ٹوٹا کٹا مسلمانوں سے دوش

احرار جو ہر سوئے پر اسلام سے غدار ہی اور مسلمانوں سے دھوکہ فریب کرنے کی پاداش میں گنہگار کے گروہ میں روپوش ہو گئے تھے انتخابات کے نشور و غبار میں انہیں کسی بھی قدر اٹھانے کا موقع مل گیا ہے۔ انچا اسلام دشمنی کو پھیلانے کے لئے ان دنوں امراتوں میں قسم کا پروپیگنڈا شروع کر رہا ہے۔ اس کا ایک نمایاں پہلو جماعت احمدیہ کے خلاف ہے۔ حد و حصر کی قلمبانی اور بدگوئی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے کے لیے یہ سب کچھ کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت تو یہ ہے کہ کوئی بھی جماعت خواہ وہ مسیحی ہو یا مذہبی احرار کے حلقوں سے محفوظ نہیں رہ سکی۔ ہر مسلم جماعت کے خلاف احرار نے بد بانی اور بدگوئی کی کہ وہ دشمنی کو خوش کیا اور اسلام سے غدار کی اور مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ اس کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ جب مسلمانوں کا اکثریت ہے تو ان کو مسلم لیگ کی قیادت میں پاکستان کا مطالبہ کیا تو ان غلاموں نے ہندوں سے ملکر مسلم لیگ اور پاکستان کے خلاف ایک مضبوط محاذ بنا کر اس کے خلاف جدوجہد شروع کر دی اور مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ ان کے ہینڈل نے پاکستان اور مسلم لیگ لیڈروں کے خلاف آوازے کئے۔ چنانچہ دہلی میں ایک جلسہ کے اسم میں کہا گیا کہ

داؤد وقت آگیا ہے کہ لیگ کی مفیدہ پر اپنیوں کے خلاف مزاحمت کی دیوار کھڑی کر دی جائے۔

(شیخ حاتم الدین)

(۲) وہ دن دور نہیں جب مسلم لیگ کی طاقت کو پاش پاش کر دیا جائے گا۔

(حسبب الرحمن لدھیانوی)

(۳) مسلم لیگ اپنے برطانوی آقاؤں سے خاموش رہنے کو کہہ کر میدان میں جائیں وہ روز دھکیلاں دیتے ہیں۔ ہم ان کی دھکیلوں سے خوف نہیں ج

یہ بار دوسرے آزمائے ہوئے ہیں۔

مقابلہ ہونے پر دم دیا کر بھاگ جائے ہیں

رعلاہ و لندہ تجاری، اور شہزاد شہزاد سہارنپوری

جب مسلم لیگ نے اعلان کیا کہ پاکستان بن جائے پر حکومت اہلیہ قیام کی جادے گی۔ تو امراتوں امیر شہزاد نے اعلان کیا کہ

(۴) ہندوستان میں نہ پاکستان بن سکتا ہے اور نہ حکومت اہلیہ کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ جو پاکستان کا ٹوٹا کٹا مسلمانوں سے دوش

چند حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کر تینوں کی بہت

جن اصحاب نے حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے دعوے سو فیصدی پورے کر دیے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان اصحاب کو جزا بخیر دے اور دیگر اصحاب کو جو ابھی اپنے دعوے پورے نہیں کر سکے، صلہ پورے کرینی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال - شعبہ حفاظت و تعلیم -)

نمبر شمار	اسماء گرامی دعوہ پورے کرنے والوں کے	پائی گئے روپے
۵۹۳	چوہدری عبدالجبار صاحب گرد اور خانو کو حوسو میں تحصیل شکر پور ضلع	۲۵
۵۹۴	شیخ عبدالملک صاحب ابس۔ ڈی۔ او کراچی	۲۲۰
۵۹۵	چوہدری شاہ محمد صاحب ہندکی لاسے مارلہ ضلع گجرات	۷۰
۵۹۶	حکیم سردار محمد صاحب ڈگری ضلع شکر پور سندھ	۲۲۲
۵۹۷	چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب کھاریاں ضلع گجرات	۵۰
۵۹۸	فتیح برکت علی صاحب بیٹہ کنیشیل ریوے پوئیس سرلے ٹالگیر	۱۰۰
۵۹۹	غلام احمد صاحب ظہور ضلع مدرسہ اعظمیہ بیت المال ریوہ	۶
۶۰۰	بابو عبدالرحمن خاں صاحب سکند نغان حال کپری پور	۶۵
۶۰۱	مہر حمید عالم صاحب گوئے گی ضلع گجرات	۱۰
۶۰۲	خوشی محمد صاحب دوستدار	۳
۶۰۳	میاں نور الدین صاحب	۲۰
۶۰۴	میاں حامی احمد صاحب	۸
۶۰۵	غلام حیدر صاحب	۱۱
۶۰۶	محمد یار صاحب	۱۰
۶۰۷	پیر شیر عالم صاحب	۱۳۸
۶۰۸	مسید عین علی شاہ صاحب گجرات	۷
۶۰۹	میاں ابرہہ دین صاحب	۵۰
۶۱۰	میاں خلد بخش صاحب	۳۰
۶۱۱	ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب	۱۰۰
۶۱۲	مولوی محمد رمضان صاحب	۲۰
۶۱۳	میاں محمد اکبر صاحب	۱۲
۶۱۴	اہلیہ مولوی محمد الطاف صاحب پشاور	۵
۶۱۵	سید محمد حسین صاحب زہدی ادا کاڑہ	۲۰
۶۱۶	چوہدری جمال الدین صاحب	۲۱
۶۱۷	سید فیاض حسین صاحب	۱۰
۶۱۸	مولوی محمد عبداللہ ڈپٹی سب	۹۰
۶۱۹	حاکم علی صاحب ٹیچر ایم بی ہائی سکول	۷۳
۶۲۰	شیخ محمد اقبال صاحب	۳۰
۶۲۱	مولوی محمد یعقوب صاحب دفتر دعوتہ و تبلیغ	۷۸
۶۲۲	ڈاکٹر چوہدری عبدالاعجاز صاحب فضل عمر لیبرج انسٹیٹیوٹ خدایان	۱۸۲
۶۲۳	بناات احمد بیچر خادم	۸۰
۶۲۴	چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم۔ ایس۔ سی	۱۵۰
۶۲۵	محمد حسین صاحب جامعہ اہلیہ ہوسٹل	۵
۶۲۶	عزیز احمد صاحب پور ڈنگ مدرسہ احمدیہ	۵
۶۲۷	نذیر احمد صاحب گودہ اسپری	۱
۶۲۸	محمد احمد صاحب پوری	۵
۶۲۹	مرزا محمد ادریس صاحب	۱۰
۶۳۰	سید محمود عالم صاحب دفتر آڈیٹر ریوہ	۱۶۰
۶۳۱	محمد یحییٰ صاحب اہلیہ	۵۸

فاتورہ روپیہ شرح محفوظ کیا جائے

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے جماعت احمدیہ کے اس روپیہ کیلئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کے لئے ہو کہ خاص ضرورت پر کام آنے میں درجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ اجاب کار روپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے

۱۔ پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم کیا ہو ہے اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھو اسکتا ہے اور جب چاہے برآمد کر دے اسکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا روہ سے باہر ہو اور اپنی ضرورت کیلئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بمیہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا

۲۔ صیغہ امانت میں ایک مدغیر تابع مرضی قائم کی ہوئی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھو اتا ہے تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کو نوٹس کے کم عرصہ میں رقم برآمد کر دے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کر لیتے ہیں۔ آسانی سے یکدم روپیہ نہ لے سکیں۔ اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے۔

اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد روہ سے باہر روپیہ طلب کرے تو

صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائیگا
۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ اجاب جماعت سے روپیہ لیکر اسکے عوض مناسبتاً

رہن لی جاتی ہے اور جو کہ ایہ اس جائداد مرہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کو دیا جاتا ہے جسکی رقم ہوتی ہے اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے سائل منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں:-

۱۔ رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب مقررہ میعاد کو اختتام پر رقم واپس لینی ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بوجب شرط عدا دیا جانا ضروری ہوگا۔ جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہوگا۔ (۲) رقم کے عوض عموماً اس قدر جائیداد غیر منقولہ رہن کی جائے گی جس کی قیمت زبرد رہن سے دو چند ہو یا سڑھ کی اراضی کی صورت میں جس پر زبرد قرضہ سے دو چند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو (۳) رہن شدہ جائیداد کو اگر صدر انجمن احمدیہ کے قبضہ میں رہنے دیا جائے تو دو ہزار روپیہ کی جائیداد سچاس روپیہ سالانہ کر ایڈ یا زبرد ٹھیکہ ادا ہوگا۔ ایسی جائداد کم از کم ایک ہزار روپیہ پر رہن رکھی جائیگی۔ (۴) رقم کی واپسی کے لئے فریقین کے لئے مسند درجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے

(الف) ایک ہزار روپیہ تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس
(ب) ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کے لئے دو ماہ کا نوٹس
(ج) دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس
(د) زبرد ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگایا جائے۔

نظارت بیت المال

حب امطر احب صراط - اسقاط حمل کا مجرب علاج: فی تولدہ ۱/۸ | مکمل خوراک گیارہ تولدہ پونے چودہ روپے، حکیم نظام جان لیکن سنز گوجر والہ

رقوم بلا تفصیل کے منعلق ضروری اطلاع

مندرجہ ذیل رقم عدد تین ماہ سے زائد کی مدد بلا تفصیل میں پڑے ہیں۔ ان کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے منعلق اصحاب کی خدمت میں کئی بار چٹھیاں لکھی جا چکی ہیں۔ علاوہ ان پر مشورہ بار اعلان افضل کے ذریعہ بھی اطلاع دی گئی ہے کہ وہ ان رقم کی تفصیل ارسال فرمادیں۔ لیکن تا حال ان کی طرف سے ایسی رقم کی تفصیل نہیں آئی۔ اب نفاذت برت المال بذریعہ اعلان ہذا ایسے اصحاب کو ایک بار پھر اطلاع دے کر اپنے زائق سے سبکدوش ہوتے ہوئے کہہ کر اعلان ہذا کی اشاعت کے ایک مہفتہ بعد تک ان کی طرف سے ان رقم کی تفصیل حاصل نہ ہوئی تو پبلک ٹریسٹمنٹ کمیشن مشاورت یہ رقم چندہ عام میں منتقل کر دی جائیں گی۔ اور اس طرح اگر ان کے حسابات میں کسی قسم کی خرابی واقع ہوئی تو اس کی ذمہ داری خود ایسے اصحاب پر ہوگی۔ جنہوں نے ان رقم کی تفصیل ارسال کرنے میں غفلت سے کام لیا۔ (نفاذت برت المال)

کوہن نمبر	نام و پتہ فریہندہ	رقم
۹۶۶۸	چوہدری پراچہ دین صاحب	روپے
۲۵۰۶-۵۰	چک ملہ دھکا ضلع لائپور	۱۰۰/-
۱۲۷۷	چوہدری عبدالحمید صاحب	۶۵۰/-
۵-۷-۵۰	چک پور	۲۵۰/-
۳۶۱۲	محمد خاں صاحب جماعت	۶۰/-
۱۰-۱۲-۵۰	بیلاد پور ضلع شیخوپورہ	۱۰۰/-
۱۳۲۱	نقشبند بازار احمد	۱۷۰/-
۵-۷-۵۰	آزاد کشمیر مٹاٹیں	۱۷۰/-
۶۲۸	رحمت خاں صاحب	۱۰۱/-
۸-۹-۵۰	بی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ اڈلیفہ	۱۰۱/-
۱۸۸۲	عبدالحمید صاحب کٹر گٹال	۶۰/-
۳۰-۷-۵۰	حلقہ گنج منگپورہ	۶۰/-
۱۹۸۰	رحمت اللہ صاحب	۷۹/-
۵-۸-۵۰	چک ۲۷۵ لکھنؤ ضلع لائپور	۷۹/-
۲۰۰۰	حافظ عبدالحمید صاحب	۵۰/-
۷-۸-۵۰	کلا محمد عزیز چٹ ڈاڈو	۵۰/-
۲۰۶۲	محمد حسین صاحب کٹر گٹال	۸۷/۱۰
۷-۸-۵۰	نورنگ سندھ	۸۷/۱۰
۵۱	محمد زین الدین صاحب کٹر گٹال	۲۰/-
۲۲۵۷	مڈک دین صاحب ضلع جرت	۳۲/۲۱
۲۰-۹-۵۰	خان صاحب الفقار علی صاحب صاحب ٹوٹ	۵/-
۲۸۵۲	خان صاحب الفقار علی صاحب صاحب ٹوٹ	۵/-
۱۰-۱-۵۰	میسران	۵۹۹/۲۱

اپنی قیمت اخبار فروری ۱۹۵۱ء میں ختم

آپ کی قیمت اخبار فروری ۱۹۵۱ء میں ختم

انفصال دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں
بازار میں چار روپے ۲/۰
گولیاں چار روپے ۲/۰
کھانہ خدمت خلق ربوہ صلح جھنگ

دی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما کر
شکریہ کا موقعہ دیں۔
سالانہ ۲۲/۰ ششماہی ۱۳/۰ ماہوار ۲/۰ روپیہ۔ اس شرح
مذکورہ کے خلاف جو رقم آئیگی۔ اسکو اٹھائی روپیہ ماہوار کے حساب سے درج کی جائیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۷۲۵۲	عزیز احمد صاحب	۱۷۹۰۰	حکیم ہمدان محمد صاحب
۱۷۹۴۲	عزیز احمد صاحب	۱۷۹۴۷	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۲	عزیز احمد صاحب	۱۸۰۲۶	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۸۲۸۹	محمد محمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۸۳۹۰	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۸۵۰۰	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۸۵۲۸	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۹۰۸۲	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۹۷۲۶	عزیز احمد صاحب
۱۷۹۹۸	عزیز احمد صاحب	۱۹۹۲۷	عزیز احمد صاحب

دونوں جہان میں فلاح
پانے کی راہ!
کارڈ آنے پر
مفت
عبدالرشید الدین سکندر آباد دکن

دوست فوراً زمین کا قبضہ حاصل کر لیں
”جن دوستوں نے محلہ ”الف“ ”ب“ ”ص“ اور ”ط“ میں ٹکڑے اپنے لئے مخصوص کر لئے ہوتے ہیں۔ لیکن ابھی تک ان کا قبضہ حاصل نہیں کیا۔ ایسے دوستوں کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انہیں فوراً خود کریا بذریعہ مختار قبضہ حاصل کر کے مکانات کی تعمیر شروع کر دینی چاہیے وگرنہ حسب نثر الاطمان شدہ اخبار الفضل ۱۲ ستمبر ۱۹۵۰ء سے دو ماہ بعد ایسے دوستوں کے نام مخصوص شدہ قطعاً منسوخ کر کے دوسرے دوستوں کے نام الاطمان کر دیے جائینگے اور انہیں بعد میں اعتراض کا کوئی حق نہ ہوگا۔ یہ اعلان صرف محلہ جات ”الف“ ”ب“ ”ص“ اور ”ط“ کے قطعاً کے لئے ہے۔ محلہ جات ”س“ اور ”ح“ کے بارہ میں عنقریب الگ اعلان ہوگا۔ اور محلہ ”ج“ کا نقشہ تاحال تیار نہیں ہوا۔
رکسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

الفضل میں اشتہار حسیا کلید کامیابی ہے!
آرام دہ سفر
لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئی
ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ ڈھ سوائے سلطان پور
لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ آخری بس سیالکوٹ کے لئے
۵-۳ بجے شام چلتی ہے۔
چوہدری سرحد خان منجھری ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان پور

خوشخبری
ہمارے کارخانہ کا تیار کردہ زمیندار کی ماں
ہر بھاری وغیرہ استعمال کر کے خود فائدہ
اٹھائیں۔ اور ملک کی پیداوار کو بڑھائیں
مالک عنایت الرحمن احمدی
زمیندار انجینئرنگ انسٹیٹیوٹ پریذیڈنٹ کینیڈا
ٹینڈو الہ آباد سندھ

رشتہ مطلوب ہے
ایک معزز قریبی خاندان کی تعلیم یافتہ ایم اے
بی۔ ٹی لڑکی کیلئے ایک تعلیم یافتہ پندرہ روزگار
شہری تھن رکھنے والے رشتہ کی ضرورت ہے
تعلیمی معیار میں برابری شرط نہیں خواہشمند
اصحاب مجھ سے خط و کتابت کریں۔
عبدالملک خان مبلغ سلسلہ احمدیہ احمدی لائپور
بندر روڈ۔ کراچی

کی آمد شرت سلامت پتھر میاں کی قدرتی آبی سرچ
۵۷ فیصد پتھر کے پتھر سے پتھر پتھر کا جادو
علاج ہے کہ جس سے فریڈے والے ایک روپیہ تولد سے
تین روپیہ تولد تک فروخت کرتے ہیں ہندوستان و
پاکستان کے پتھر و دوا خانے اور طبیب ہمارے مال
کے خریداری میں چیز اور ضائع ہے قیمت ۸۰ تولد پتھر
روپے ۴ تولد ۲۰ روپے ۲ تولد ۱۰ روپے
پتھر: منجھری ٹی لائیو سپلائی سٹور
ماہرہ صلح ہزارہ صوبہ سرحد

تربق اھل محل صلح ہوجا ہر باہمے فوت ہوجا ہو فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کوئٹہ ۲۵ روپے دو خانہ نور الدین جوھا مل بلڈنگ لاھور

نہر سوئز میں جہاز رانی کی پابندیاں کم کر دی جائیں گی

قاہرہ ۱۶ ذی قعدہ - مصر کے کسم کے حکمران نے ڈائریکٹر جنرل نے نہر سوئز پر آزادانی کی پابندیوں کے متعلق ایک رپورٹ تیار کی ہے۔ یہ رپورٹ مصری دفتر خارجہ دذرائع کی کونسل کے سامنے پیش کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ رپورٹ میں پابندیوں میں کمی کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مصری امور خارجہ کے انٹرو سٹرٹی عبد الرحمن صفی پاشا نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ جس میں ان اختیاجوں پر غور کیا گیا تھا۔ جو برطانیہ نے پیش کئے تھے اس کمیٹی میں عام طور پر برطانیہ سے باہر جاتی تھی۔ کہ پابندیوں کو کم کر دیا جائے۔ برطانیہ کے علاوہ امریکہ، سوئیڈن، ہالینڈ اور ناروے سے بھی نہر سوئز کی پابندیوں کے خلاف احتجاج کیا تھا۔

رہ کمیٹی نے کسم کے حکمران سے درخواست کی تھی کہ وہ پابندیوں کے متعلق ایک رپورٹ پیش کرے اس کے علاوہ کمیٹی نے اس بات پر غور کیا تھا کہ اگر ایسٹ اسرائیل کے ساتھ مصر کا عارضی معاہدہ فریاً مستقل معاہدہ ہے۔ اسلئے پابندیوں کے متعلق از سر نو غور کیا جائے پابندیاں اس فرض سے لگائی گئی تھیں کہ مصر اور اسرائیل کے درمیان جنگ کی حالت ختم کرنے کے لئے کوئی رسمی معاہدہ ہوا اس کے علاوہ اس بات کا بھی احساس کیا جا رہا ہے کہ اسرائیل کو نہر سوئز کے علاوہ دیگر ذرائع سے بھی کافی سامان پہنچ رہا ہے۔ (اسٹار)

تین سو من غلہ جلا دیا گیا

جودھ پور ۱۶ ذی قعدہ - ایک جاگیر دار نے کانوں سے ان مقام لینے کے لئے ان کا تین سو من غلہ جلا دیا۔ (راجستان طول و

مشرقی پاکستان کے ہندو بنک

ڈھاکہ ۱۶ ذی قعدہ - معلوم ہوا ہے کہ بہت سے بنک جو مشرقی پاکستان میں تھے۔ انہوں نے یا تو بالکل پاکستان میں کا دو بار بند کر دیا ہے اور مغربی بنگال چلے گئے ہیں یا وہ دیوالیہ ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے دیوالیہ بالکل بند کر دی ہے یہی وجہ ہے کہ حکومت پاکستان اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ ان بنکوں کے خلاف مقدمہ وغیرہ کیا جائے گا۔ جو پاکستان سے چلے گئے ہیں۔ ان کی دو فہرستیں بنادی گئی ہیں۔

۱۔ عین ہمدانش میں۔ ۵۔ صدی کی تحفیت کے خلاف منظر ہرے ہو رہے ہیں۔

استحادی قوموں اور جرمنی ماہرین کے درمیان مذاکرات

بون (جرمنی) ۱۶ ذی قعدہ - ان اطمینان کی تردید کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا۔ کہ اتحادی قوموں اور جرمن ماہرین کے درمیان جرمنی کی جرمنی کے یورپ کی افواج میں جسے کے متعلق مذاکرات ہوئے ہیں۔ تاج ماہرین کی ایک ملاقات پیرٹریگ میں ہوئی۔ ان مذاکرات کے درمیان طویل وقفہ اس لئے پیدا ہوا۔ کہ جو بائیں اب تک کی جا چکی ہیں۔ ان پر بھی طرح ٹولڈ نظر کیا جا رہا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ تاریخوں اور وجہ سے بھی ہوئی۔ کہ جنرل آرنون ہونے اپنی رپورٹ میں یہ کہا ہے۔ کہ جرمنی کو دو پیکے دفاع میں جو ہیں جیسا کرنے کے لئے درخواست کرنے سے قبل جرمنی میں سیاسی امور کا فیصلہ کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ فرانس کی یہ خواہش تھی۔ کہ جرمنی کی سٹوٹس سے قبل جرمنی میں یورپ کی فوجوں کو متبرک کرنے کے متعلق جو مذاکرات ہو رہے ہیں۔ ان کو مکمل طور پر دیا جائے۔ جنہر کے بعد اب جرمنی جرمنی کے پاس اسٹراٹیزیاں اور محافط پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر شو میچ کے درمیان مذاکرات ہونے والے ہیں۔ اس ملاقات کے لئے ایجنڈا تیار کیا گیا ہے۔ دفاع میں جرمنی کے دریا نظر پلان بھی شامل ہے۔ اور اتحادی قوموں کا حقیقہ کی پالیسی میں تبدیلی کے مسائل پر ان مذاکرات میں غور و فکر کیا جائے گا۔ ان مذاکرات کے فیصلے پر سبھی بائیں کا افسار رہنے۔ (اسٹار)

مسجد نبوی کی مرمت کیلئے چند

نجد اور ۱۶ ذی قعدہ - حیاں کیا جاتا ہے۔ کہ ایک شہرہ مسلم لیڈر سید عمام اللہ نے غزنی مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ یہ میں مسجد نبوی کی مرمت کے لئے قرضاتی سے چندہ دیں۔

مصر کے ذرائع نے پچھلے چندے جو چندہ کی اپیل کی ہے۔ اس کے باعث یہاں چندہ جمع کرنے کے لئے کافی جوش و خروش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

مسلمانوں کو منظم ہو کر دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کرنی چاہیے

کراچی ۱۵ ذی قعدہ - مفتی اعظم گلپن۔ آج مدت مجتہد العلماء پاکستان کی طرف سے ایک دعوت طعام دی۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ تمام دنیا میں مسلمان کی ایک زبردست تنظیم کا جال بچھا ہونا چاہیے آپ نے حوام سے اپیل کی کہ وہ اسلام کی تعلیمات کی زندہ تفسیر بن جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ کئی توفیق پائی جس کے بموجب تعداد کم لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ اس کے متعدد مبلغ یورپ میں کام کر رہے ہیں۔ اور کئی حکومتیں اس کے جنبش اور پروقتوں کو یقین ہیں۔ اور حکومتوں کی حمایت انہیں حاصل ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اسلام جس کے بنیادی اصول ہی ضبط اور تنظیم میں کی پوری طرح پیروی کریں۔ اور اسلام کی روشنی تمام دنیا میں پھیلا دیں۔ آپ نے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اسلام سے پہلے عرب منتشر تھے۔ اسلام نے انہیں منظم و تنظیم اور اتحاد کا سبق دیا۔ ان دنوں میں جب کہ گھڑیاں بڑھتی ہیں۔ اسلام نے نہ صرف انہیں ایک مکمل نظام حیات دیا بلکہ انہیں منظم طور پر پانچوں وقت نماز ادا کرنے کے اوقات بھی بتا دیے۔ تاکہ وہ دوش بد مذہب منظم طریق سے نماز ادا کریں۔ یہ سب کچھ اسلام کے ذریعہ اصولوں کے مطابق تھا۔ جب مسلمان تمام دنیا میں نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو ایک فوج اپنے کمانڈر کے سامنے کھڑی ہوتی ہے۔

آپ نے اس بات پر زور دیا کہ تمام مسلمان مکہ ان اصولوں کو مضابطہ حیات بنائیں۔ اور دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام کریں جس کی از حد ضرورت ہے۔

لاہور میں دودھ کی قلت

لاہور ۱۶ ذی قعدہ - حکام نے نخالص دودھ کے خلاف جوہم شروع کی ہے۔ اس کے نتیجے کے طور پر دودھ لاہور سے بالکل نایاب ہو گیا ہے۔ پچھلے دنوں خدا کے شفق جو قانون نافذ کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق نخالص دودھ بیچنے والوں کی پکڑ دھکڑ شروع ہو گئی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ باہر سے نخالص دودھ نخالص لاکر فروخت کرنے والوں نے ہڑتال کر دی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ بھی ہوا ہے کہ دودھ

جاپان کو فوجی اڈہ بنایا جا رہا ہے

ٹانگ کانگ - ۱۶ ذی قعدہ - روسیوں نے کل رات روس چین کے معاہدے کی سارگہ کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ چین اور روس کے درمیان دوستی محبت اور باہمی اشتراک عمل کا جو معاہدہ طے پایا ہے۔ یہ موجودہ دور میں ایک نمایاں حقیقت رکھتا ہے۔ خصوصاً ایک ایسے وقت میں جب امریکی حملہ آوروں کے حملے کا خطرہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ جو جاپان کو ایک فوجی اڈہ بنانے میں مصروف ہیں

یونجاٹا خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ روسی سفیر نے یہ تقریر روس چین کے دوستی کے معاہدے کے سلسلہ میں ایک اشتہار کو مخاطب کرتے ہوئے کی۔